اپنی منکوحہ سے قبل از رخصتی بات کرنا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں وطن سے باہر یورپ میں رہتا ہوں-کچھ عرصہ قبل ہمارا نکاح بذریعہ ٹیلیفون ہوا ہے ،اور رخصتی اگلے سال طے ہے-ہم آپس میں سکائپ پے بات کرلیتے ہیں ایک دن باتوں میں جذبات ابھارنے والی باتیں ہوگیں-کیا اپنی منکوحہ سے قبل از رخصتی جذبات ابھارنے والی باتیں کرنا جائز ہے-اور اگر اس طرح کی باتیں کرتے ہوے مذی خارج ہو جائے تو کیا غسل فرض ہے-نیز منی اور مذی میں فرق واضح کر دیں-

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نکاح ہو جانے کے بعد وہ شرعی طور پر آپ کی بیوی ہیں ،اور آپ ان کے ساتھ کسی قسم کی بھی بات کر سکتے ہیں ،اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ مذی خارج ہو جانے سے غسل واجب نہیں ہوتا ،استنجاء اور وضوء واجب ہو جاتا ہے ۔ لجنہ دائمہ میں شریک علماء مذی اور منی کا فرق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں : منی : وہ گاڑھا پانی ہے جو شرمگاہ سے جھٹکے کے ساتھ خارج ہوتا ہے ،اور اس میں لذت ہوتی ہے ،اور اس کے بعد آدمی کمزوری محسوس کرنا شروع کر دیتا ہے ۔ مذی : وہ سفید لیس دار باریک پانی ہے جو عورت سے کھیل کود کرتے وقت یا جماع کا ذہن میں لاتے وقت شرمگاہ سے بغیر جھٹکے کے خارج ہوتا ہے ،اور اس کے بعد آدمی کمزوری محسوس نہیں کرتا ہے ۔ "فتاوى اللجنة الدائمة" (4/138) ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی